نمازی اور غازی

قومی خطرے کے وقت انفرادی نیکی کی قیمت بہت کم رہ جاتی ہے جو عبادت گزار اور نیک شعار خطرے کے وقت سینہ سپر نہیں ہوتا۔ اس کی نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ سچا مذہب وہ ہے جو انسان میں انفرادی اور اجتماعی دونوں طرح کی خوبیاں پیدا کرے۔ یعنی امن کے وقت دوستوں کا محبوب ہو اور جنگ کے وقت غنیم کا دشمن ہو۔ ہر مذہب کی ابتدا میں انفرادی نیکی کے ساتھ اہل مذہب میں جنگی سپرٹ کا ظہور ہوتا رہا ہے۔ جوں جوں اہل مذہب میں مذہبی روح فنا ہوتی جاتی ہے، قومی اور ملکی خطرے کے وقت وہ گوشوں میں پناہ پاتے ہیں۔ دشمن میدان خالی پاکر ملک کا امن برباد کر دیتا ہے اور اہل وطن کے مال و دولت پر قبضہ جما لیتا ہے۔ بدر کے اللہ والوں کی زندگیوں کو دیکھو، نماز کے وقت پانی سے وضو کرتے تھے۔ جنگ میں خون سے ہولی کھیلتے تھے۔ رات کو مصلوں پر بیٹھتے تھے تو دن کو گھوڑوں کی پیٹھوں پر دکھائی دیتے تھے۔ دیکھو جب تک مسلمانوں میں انفرادی اور اجتماعی نیکی موجود رہی، وہ دنیا میں سرفراز رہے اور جب سے ملی اور ملکی خطرے کے وقت نفلی عبادتوں میں مصروف ہونے لگے۔ دنیا کے ہر گوشے میں اسلام بے توقیر ہو کر رہ گیا۔

یاد رکھو، امن کے وقت مخلوق سے حسن سلوک اور حسن معاملہ کا نام اسلام ہے جنگ کے وقت سرفروشی سچا دین ہے۔ جو امن اور جنگ دونوں حالتوں میں مذہب کا فرمانبردار بنا رہے گا فلاح پائے گا۔ جو امن کے وقت بدمعاملہ اور بدقماش ہوگا، خطرے کے وقت جان چرائے گا وہ آخرت میں سزا پائے گا۔ جس قوم کے افراد امن کے ایام میں بدکردار اور نابنجار ہوں گے اور خطرے کے وقت گھبرا جائیں گے۔ وہ دنیا کی حکومت سے محروم کر دیئے جائیں گے۔ ان پر ان سے بہتر قوم حاکم کر دی جائے گی۔

مفکر احرار چودھری افضل حق رح
(محبوب خدا صفحہ ۳۰-۱۲۹)